بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۲۲۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸ / ۳۳ | ۹ جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ ۔ ۶ ہجرت ۱۳۵۸ ہش ۔ ۶ مئی ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۰۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔۔۔ ۶ مئی ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

تا حال کمر میں درد کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پہ سلامت رکھے ۔ آمین

مکرم جناب عبد القدوس خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور کے متعلق بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آپ تا حال بعارضہ قلب بیمار ہیں اور حالت بدستور تشویشناک ہے ۔ احباب آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں ۔

ربوہ ۔۔۔ ۴ مئی ۱۹۷۹ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز علالتِ طبع کے باعث نماز جمعہ پڑھانے تشریف نہیں لا سکے چنانچہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی ۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے قرآن مجید کی آیت وَکَذٰلِکَ جَعَلۡنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ؕ وَکَفٰی بِرَبِّکَ ہَادِیًا وَّنَصِیۡرًا ○ (الفرقان آیت ۳۲) کی تفسیر بیان کر کے اس امر کو واضح فرمایا کہ مامور من اللہ کا زمانہ اس کے متبعین کے لئے خدا تعالیٰ کو (باقی صفحہ ۸ پر)

ملاقاتیں تا اطلاع ثانی بند رہیں گی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں بند رہیں گی احباب نوٹ فرمالیں ۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

بحرِ حکمت کے موتی ۔ جوامع الکلم، جواہر الکلام

خدا کو تمہاری پرواہ ہی کیا ہے اگر تم اُس کی عبادت نہ کرو اور اُس سے دُعائیں نہ مانگو

جو شخص خدا سے دُعا نہ مانگے وہ اُس پر ناراض ہوتا اور اپنا غضب نازل کرتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

قُلۡ مَا یَعۡبَؤُا بِکُمۡ رَبِّیۡ لَوۡلَا دُعَآؤُکُمۡ ۚ فَقَدۡ کَذَّبۡتُمۡ فَسَوۡفَ یَکُوۡنُ لِزَامًا ○ (الفرقان آیت ۷۸)

ترجمہ:- (اے رسول!) تو ان سے کہہ دے کہ میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے اگر تمہاری طرف سے دعا (اور استغفار) نہ ہو پس جبکہ تم نے (دعا اور استغفار کے حکم سے متعلق کلامِ الٰہی کو) جھٹلا دیا ہے تو (اب) اس کا عذاب تم سے چمٹا چلا جائے گا۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی مَنۡ لَا یَدۡعُوۡنِیۡ اَغۡضَبُ عَلَیۡہِ ۔ اَلۡعَسۡکَرِیُّ فِیۡ کِتَابِ الۡمَوَاعِظِ عَنۡ اَبِیۡ ھُرَیۡرَۃَ ۔

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو مجھ سے دعا نہ مانگے مَیں اُس پر ناراض ہوتا ہوں یعنی اپنا غضب نازل کرتا ہوں ۔ یہ حدیث عسکری نے کتاب المواعظ میں ابوہریرہؓ سے روایت کی ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"مومن کا کام ہے کہ پہلے اپنی زندگی کا مقصد اصلی معلوم کرے اور پھر اس کے مطابق کام کرے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قُلۡ مَا یَعۡبَؤُا بِکُمۡ رَبِّیۡ لَوۡلَا دُعَآؤُکُمۡ خدا تعالیٰ کو تمہاری پرواہ ہی کیا ہے اگر تم اُس کی عبادت نہ کرو اور اُس سے دعائیں نہ مانگو ۔ یہ آیت بھی اصل میں پہلی آیت وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِیَعۡبُدُوۡنِ ہی کی شرح ہے ۔ جب خدا تعالیٰ کا ارادہ انسانی خلقت سے صرف عبادت ہے تو مومن کی شان نہیں کہ کسی دوسری چیز کو عین مقصود بنا لے ۔ حقوقِ نفس تو جائز ہیں مگر نفس کی بے اعتدالیاں جائز نہیں ۔ حقوقِ نفس بھی اس لئے جائز ہیں کہ تا وہ درماندہ ہو کر رہ ہی نہ جائے ۔ تم بھی ان چیزوں کو اسی واسطے کام میں لاؤ ۔ ان سے کام اس واسطے لو کہ یہ تمہیں عبادت کے لائق بنائے رکھیں نہ اس لئے کہ وہی مقصود اصلی ہوں ۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۴۳)

"جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے ۔ جو شخص دُعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے ۔" (کشتی نوح)

"جب تُو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہو گی اور تُو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں اور ہماری گواہی رُؤیت سے ہے نہ بطور قصہ کے ۔ اُس شخص کی دُعا کیونکر منظور ہو اور خود کیونکر اُس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اُس کے نزدیک قانونِ قدرت کے مخالف ہیں دُعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا ۔" (کشتی نوح)

پبلشر:- مسعود احمد ۔ پرنٹر:- سید عبدالحی ۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

"میں تیری تبلیغ کو دُنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیلگری میں کینیڈا کے پہلے احمدیہ مسلم مشن ہاؤس کا افتتاح

اِفتتاح شہر کے میئر نے کیا۔ اخبارات اور ریڈیو کے ذریعہ وسیع پیمانے پر تشہیر

کینیڈا میں پندرہ منظّم جماعتیں ہیں۔ ٹورنٹو میں مسجد کے لئے زمین حاصل کر لی گئی ہے

۲۶ر جنوری ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک کینیڈا کے شہر کیلگری میں پہلے احمدیہ مسلم مشن ہاؤس کا افتتاح عمل میں آیا، فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ پورے کینیڈا میں یہ پہلا احمدیہ مسلم مشن ہاؤس ہے۔ یاد رہے امریکہ میں احمدیہ مسلم مشن ۱۹۲۰ء سے قائم ہے اور اب کینیڈا میں مشن ہاؤس کے افتتاح سے دُنیا کے ایک اور کنارے پر خدا اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کی منظم طور پر اشاعت و سربلندی کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔

اِس موقع پر کینیڈا کے مشنری انچارج مکرم سیّد منصور احمد صاحب بشیر بھی جو ٹورنٹو میں مقیم ہیں تشریف لائے ہوئے تھے جن سے اخبار نویسوں نے گفتگو کی اور دو مقامی اخبارات "دی ڈیلی ایلبرٹن" اور "دی کیلگری ہیرالڈ" نے اِس تقریب کی خبر کو نمایاں طور پر شائع کیا۔ اس کے علاوہ مقامی ریڈیو نے بھی مشن ہاؤس کے افتتاح کی خبر نشر کی۔

مقامی اخبار "دی ڈیلی ایلبرٹن" نے لکھا ہے کہ جماعت احمدیہ کیلگری کے صدر مسٹر بی۔ اے۔ راجہ نے اِس موقع پر اراکین اور مہمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "اگرچہ دیکھنے میں یہ ایک چھوٹی سی عمارت ہے لیکن اسی نے ایک عظیم مشن، ایک عظیم مقصد اور توحید باری تعالیٰ کے اعلیٰ ترین پیغام کو اپنے اندر سمویا ہوا ہے۔ یہ پیغام ہے محمد رسول اللہ کا۔ یہ پیغام ہے اسلام کا جو سراسر امن، محبت، اتحاد، ائتلاف اور امید سے عبارت ہے"۔ صدر راجہ جو کہ پاکستان کی فوج میں لیفٹیننٹ کرنل رہے ہیں نے کہا کہ "اسلام دُنیا کے اس حصّے میں از حد غلط طور پر سمجھا جانے والا مذہب ہے اور ہم جماعت احمدیہ کے اراکین یہ تہیہ کئے ہوئے ہیں کہ ہم خدا تعالیٰ کے اِس آخری پیغام کو جسے اس نے تمام زمانوں سے تعلق رکھنے والے دُنیا کے تمام علاقوں کے تمام انسانوں کے لئے بھیجا ہے بنی نوع انسان تک پہنچاتے چلے جائیں گے"۔ انہوں نے کہا کہ اِس سلسلہ میں پہلے قدم کے طور پر ہم نے شہر کی کیلگری پبلک لائبریری، یونیورسٹی آف کیلگری لائبریری اور بعض سکولوں کی لائبریریوں میں اسلام کے بارے میں چند کارآمد کتب اور قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ و تفسیر کے حامل

چند نسخے بطور عطیہ دئے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ مستقبل میں ایسے اور عطیات بھی دیں گے۔ "ڈیلی ایلبرٹن" نے مشنری انچارج مکرم منصور احمد صاحب بشیر اور صدر جماعت مکرم باسط احمد راجہ کی ایک نمایاں تصویر شائع کی ہے جس میں دونوں احباب مشن ہاؤس کی سیڑھیوں پر کھڑے ہیں۔

اِس تقریب کے مہمانِ خصوصی شہر کے میئر مسٹر روس ایلجر تھے جنہوں نے مشن کے دروازے پر لگا ہوا فیتہ کاٹ کر عمارت کا افتتاح کیا۔ اِس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا۔ کینیڈا کے مشنری انچارج سیّد منصور احمد صاحب بشیر نے اِس موقع پر جماعت احمدیہ کے پس منظر کا مختصر خاکہ پیش کیا۔ "ڈیلی ایلبرٹن" نے لکھا ہے کہ سیّد منصور احمد بشیر نے بتایا کہ دُنیا بھر میں اِس تحریک کے ایک کروڑ سے زائد پیروکار ہیں۔ اِس عالمی تحریک کا ہیڈ کوارٹر ربوہ پاکستان میں ہے اور کینیڈا میں اِس کا مقامی ہیڈ کوارٹر ٹورنٹو میں ہے۔ اِس موقع پر شہر کے میئر مسٹر روس ایلجر نے بھی خطاب کیا اور اسلام کے پیغام امن، محبت، میل ملاپ، ہم آہنگی اور رواداری پر زور دیا۔

"ڈیلی ایلبرٹن" نے مشنری انچارج مکرم منصور بشیر صاحب کا بھی انٹرویو شائع کیا ہے جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی تاریخ اور پس منظر پر روشنی ڈالی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ۱۹۷۷ء میں ٹورنٹو میں تبلیغِ اسلام کا کام شروع کیا اور اگرچہ کینیڈا میں کیلگری کے علاوہ اور کوئی مشن ہاؤس اور مسجد موجود نہیں

تاہم کینیڈا میں پندرہ منظّم جماعتیں قائم ہیں اور مزید جماعتیں قائم کی جا رہی ہیں۔ جو کہ ہیلی فیکس سے وینکوور تک، ملک بھر میں پھیلی ہوئی ہیں۔ "ڈیلی ایلبرٹن" نے مشنری انچارج مکرم منصور بشیر کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ ایک نرم خو آدمی ہیں، ان کے چہرے پر ہر وقت مسکراہٹ کھیلتی رہتی ہے۔ یہ سیاہ قراقلی ٹوپی پہنے ہوئے تھے جس کو انہوں نے سر سے علیحدہ نہیں کیا۔ انہوں نے گریجوایشن کرنے کے بعد اپنی زندگی اسلام کے لئے وقف کر دی تھی اور اس سے پہلے وہ ساڑھے چار سال تک مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر چکے ہیں۔ "ڈیلی ایلبرٹن" نے آخر میں لکھا ہے کہ بشیر اور ان کے ساتھی پورے یقین سے یہ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح کی آمدِ ثانی کا وعدہ پورا ہو چکا ہے اور یہ کہ جماعت احمدیہ کو اِس مقصد کے لئے چُنا گیا ہے کہ وہ دُنیا بھر کو یہ پیغام دے کہ ساری دُنیا ایک ہی نسل سے تعلق رکھتی ہے۔ احمدیوں کو یقین ہے کہ انہیں خدا کی بادشاہت قائم کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے اور یہی وہ مقصد ہے جس کے لئے وہ آجکل کام کر رہے ہیں۔

یہاں کے ایک اور اخبار "کیلگری ہیرالڈ" نے اِس مشن کے افتتاح سے چند روز قبل اِس بارے میں تفصیلی مضمون چھاپا تھا اس میں بتایا گیا کہ کینیڈا کے پہلے احمدیہ اسلامک مشن ہاؤس کا افتتاح ۲۶ر جنوری کو ہو گا جو کہ شہر کے ۲۳ احمدی خاندانوں کے لئے مسجد اور کیلگری کے رہنے والے تمام شہریوں کے لئے ایک مل بیٹھنے کی جگہ پر مشتمل ہو گا۔ اس کے علاوہ اس کے ساتھ ایک لائبریری بھی قائم کی

جائے گی جس میں دُنیا کے بڑے بڑے مذاہب کے متعلق کتب رکھی جائیں گی۔ ہیرالڈ نے مشنری انچارج مکرم منصور بشیر کا انٹرویو بھی چھاپا ہے جس میں انہوں نے بتایا ہے کہ اِس مشن کو ہم اسلام کا پیغام دوسروں تک پہنچانے کے لئے استعمال کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام ہمیں نوعِ انسانی سے پیار کرنا سکھاتا ہے اور ان کے حقوق ادا کرنا سکھاتا ہے۔ مکرم منصور بشیر نے بتایا کہ یہ اگرچہ کینیڈا میں پہلا باضابطہ مشن ہاؤس ہے تاہم اس کے علاوہ ٹورنٹو میں مسجد کے لئے زمین حاصل کر لی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اِس مرکز میں احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ یوم بانیانِ مذاہب منانے کا بھی ایک پروگرام ہے جس میں عیسائی، یہودی، ہندو، بدھ اور سکھ مذاہب کے بانیوں کا ذکر کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ہر ماہ کے پہلے اتوار کو ایک جلسہ منعقد کیا جائے گا جس میں دیگر مذاہب کے لوگوں کو بھی مدعو کیا جائے گا۔ "کیلگری ہیرالڈ" نے لکھا ہے کہ اِس اسلامی فرقہ کے تحت جو ایک بڑا منصوبہ زیرِ تکمیل ہے وہ دُنیا کی سَو زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کرنے کے انتظامات پر مشتمل ہے۔ یہ منصوبہ ۱۹۸۹ء تک مکمل کر لیا جائے گا جبکہ اِس جماعت کے قیام کو سَو سال مکمل ہو جائیں گے۔ اِس سلسلے میں ۲۰ زبانوں میں ترجمہ پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے۔

کینیڈا میں اِس مشن ہاؤس کے افتتاح کی خوشکن اطلاع دیتے ہوئے جماعت احمدیہ کیلگری کے صدر مکرم راجہ باسط احمد نے حضور ایدہ اللہ کو جو خط لکھا ہے اس کا ایک حصّہ احباب کے ازدیادِ ایمان کیلئے درج کیا جاتا ہے۔ مکرم راجہ باسط لکھتے ہیں:-

"... یہاں پر حالات بہت سازگار ہیں۔ لوگ خدائی دعوت اور اسلام و احمدیت کے پیغام کو سُننے کے لئے ترس رہے ہیں ... ہم ہر قسم کا بوجھ اُٹھانے اور قربانی دینے کے لئے تیار ہیں"

"ہماری جماعت حضور کی خدمت میں اپنی مقبول دعاؤں میں جگہ حاصل کرنے کی عاجزانہ درخواست کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اخوت و محبت سے بھرپور مثالی احمدی جماعتوں میں شامل ہونے اور اسلام کی خدمت کرنے والی نیک اور

(باقی صفحہ ۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون (مغربی افریقہ) کی ۲۹ویں سالانہ کانفرنس

• ملک کے تمام حصوں سے کثیر تعداد میں احباب کی شرکت
• حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور محترم وکیل التبشیر صاحب کے روح پرور پیغامات
• علمی تربیتی اور تبلیغی مواضیع پر تقاریر • نماز تہجد کا اہتمام
• مالی قربانی کا ایمان افروز مظاہرہ • اخبارات ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر وسیع اشاعت

مرتبہ:- مکرم مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ مقیم سیرالیون

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کی سالانہ کانفرنس جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جاری کردہ جلسہ سالانہ قادیان کی یاد میں ہر سال بلائی جاتی ہے حسب پروگرام مورخہ ۲۸ فروری اور یکم مارچ ۱۹۷۹ء کو احمدیہ سیکنڈری سکول "بو" کے وسیع احاطہ میں دعاؤں اور تقریروں کے روح پرور ماحول میں جاری رہنے کے بعد نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی الحمد للہ علیٰ ذالک۔

کانفرنس کی تیاری

محترم مولانا نسیم سیفی صاحب امیر و مشنری انچارج کی زیر ہدایت ایک ماہ پہلے تیاری شروع ہوئی۔ آپ نے سرکلرز اور پندرہ روزہ بلیٹن کے ذریعہ ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی جماعتوں کو کانفرنس کے انعقاد اور اس میں شمولیت کی دعوت دی۔ محترم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مشنری حلقہ بو کے سپرد کانفرنس کے انتظامات ہوئے۔ آپ نے بڑی محنت اور لگن سے محترم بشیر احمد صاحب اختر، محترم صادق محمد صاحب اور محترم منیر احمد صاحب اور محترم لطف الرحمٰن صاحب محمود کے بھرپور تعاون سے ضروری کام کانفرنس سے پہلے پہلے پایۂ تکمیل تک پہنچا لئے۔

جماعتوں کے نمائندگان کے قیام و طعام کا انتظام بو جماعت کے سپرد ہوا۔ جسے "بو" جماعت نے بڑے سلیقہ اور خوبی سے سرانجام دیا۔ ایک ایک گھر میں پچاس پچاس اور ساٹھ ساٹھ مہمانوں کے ٹھہرنے کا نظارہ دیکھ کر دل بے اختیار اس قادر و کریم کی تسبیح و تحمید کرنے میں مصروف ہوتا جس نے سیدنا حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ذریعہ دنیا میں ایک بار پھر محبت و پیار کا جذبہ پیدا کیا۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖ اِخْوَانًا۔ کا معجزہ دکھا دیا ہے۔

پاکستانی مہمانوں کی تعداد بھی خدا کے فضل سے کافی تھی۔ ان کے طعام کا بندوبست محترم صادق محمد صاحب نے کیا۔ آپ نے محترم فضل الٰہی صاحب۔ محترم فرحت احمد صاحب ناصر اور طلباء کے تعاون سے بہت اعلیٰ انتظام کیا اور مہمانوں کی خدمت میں کسی قسم کی کسر نہ چھوڑی۔ قیام و رہائش کا تسلی بخش انتظام محترم منیر احمد صاحب نے کیا۔ آپ نے مہمانوں کے ٹھہرنے کے لئے گھروں کے علاوہ تین چار مکان شہر میں بھی کرایہ پر لئے۔ اور وہاں پانی بجلی اور دیگر ضروری سہولتیں مہیا کیں۔

الغرض مہمانوں کے قیام و طعام جلسہ کے انعقاد اور تزئین و زیبائش کے جملہ انتظامات نہایت خوش اسلوبی سے انجام پذیر ہوئے الحمد للہ علیٰ ذالک۔

مہمانوں کی آمد

۲۷ فروری کو محترم امیر صاحب اور قافلہ "بو" پہنچے۔ جملہ انتظامات کا معائنہ کیا اور انتظامیہ کو ضروری ہدایات سے نوازا۔ اسی روز ملک کے دور دراز علاقوں سے مہمان پہنچنے شروع ہوئے۔ مقامی احباب حضرت مہدی علیہ السلام کے مہمانوں کی اس کثیر تعداد کو دیکھ کر بہت خوش ہوتے اور انہیں خوش آمدید کہتے۔ اور ان کی خدمت عزت افزائی اور ہر ممکن سہولت پہنچانے میں بہت فخر محسوس کرتے۔ الغرض مہمانوں کی آمد کے ساتھ ہی مسجد اور مشن ہاؤس کے علاقہ میں غیر معمولی رونق اور چہل پہل نظر آنے لگی۔

مہمانوں نے مغرب و عشاء کی نمازیں محترم امیر صاحب کی اقتداء میں [illegible] ادا کیں۔ مغرب کی نماز کے بعد امیر صاحب نے درس کے طور پر نمائندگان کو نصائح فرمائیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ بڑے بابرکت ایام ہیں ہمیں دعاؤں کے علاوہ عملی طور پر آپس میں محبت و اخوت کا اعلیٰ نمونہ دکھا کر کانفرنس کی برکات سے پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے اور یہ تب ہی ہو سکتا ہے جبکہ ہم اپنی راتیں تہجد اور دن اللہ اور اس کے رسول کی باتیں سننے میں صرف کریں۔

بو جماعت کی طرف سے الحاجی بونگے صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور انہیں یاد دلایا کہ یہ کانفرنس خدائی جماعت کی کانفرنس ہے۔ اس کانفرنس کا رنگ وہی رہنا چاہیئے جو قادیان اور ربوہ کے جلسہ سالانہ کا رنگ ہوتا ہے۔

کانفرنس ہال کی آرائش

محترم لطف الرحمٰن صاحب محمود نے طلباء کی مدد سے سکول کے احاطہ اور ہال کو رنگا رنگ جھنڈیوں سے سجایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور تحریرات سے مشتمل قطعات موزوں جگہ پر آویزاں کئے۔ یوں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہال کا اندرونی اور بیرونی ماحول ایک نہایت پاکیزہ روحانی فضا کا سماں پیش کر رہا تھا۔ جو شرکائے کانفرنس کے ازدیاد ایمان کا باعث بن رہا تھا۔

کانفرنس کا آغاز

محترم امیر صاحب کی زیر صدارت کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو معلم مصطفیٰ [illegible] صاحب نے بڑی خوش الحانی سے کی۔ اس کے بعد مکرم عبدالسلام صاحب [illegible] نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے [illegible] یا عین فیض اللہ [illegible] کے چند اشعار بڑے ترنم سے پڑھ کر سامعین کے ایمان میں اضافہ کیا۔ بعدہ محترم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے مہمانوں کو مبارکباد دیتے ہوئے خوش آمدید کہا اور جلسہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی اس میں شمولیت کرنے والوں کو ثواب کا مژدہ سنایا آپ نے فرمایا کہ یہ جلسہ دنیا کے جلسوں کی طرح نہیں ہے۔ بلکہ اس کی تاسیس حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدائی بشارات کے تحت رکھی ہے۔ ایک وقت تھا کہ یہ جلسہ صرف قادیان کی مقدس بستی میں ہوتا تھا اب دنیا کے ہر ملک اور ہر خطہ میں ہوتا ہے۔ اور ان میں شمولیت کے لئے لوگ سفر کی صعوبتیں اٹھا کر محض اور محض ثواب کی خاطر شامل ہوتے ہیں۔ یہ جلسہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانوں میں سے ایک نشان اور سچائی کے ثبوتوں میں سے ایک ثبوت ہے۔

کانفرنس کے افتتاحی خطاب کے بعد مکرم الحاج محمد کمانڈا بونگے صاحب سیکرٹری جنرل برائے احمدیہ مشن نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور اور ولولہ انگیز پیغام پڑھ کر سنایا جس سے سامعین کے دل فرط مسرت میں محو رقص ہو گئے اور انہوں نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرنے شروع کر دیئے۔ جس سے سارا ماحول حمد و ثنا اور خوشی سے چمک اٹھا۔ اسی موقعہ پر محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا۔ پیغامات کے سنائے جانے کے بعد تقاریر کا پروگرام شروع ہوا۔

Jalsa Salana at Rabwah

کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر ادریس بنگورا صاحب وائس پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے تقریر کی۔ آپ جلسہ سالانہ پر قادیان اور ربوہ تشریف لے گئے تھے۔ آپ نے جلسہ سالانہ کا آنکھوں دیکھا حال سنایا۔ آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مقدس وجود کی برکت سے ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ مجمع کے نظم و نسق کا نقشہ ایسے اچھے انداز میں بیان کیا کہ ہال نعروں سے گونج اٹھا۔ آپ نے جلسہ سالانہ ربوہ میں اپنی تقریر کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ مسجد اقصیٰ لیکن فرد کی قربانی کا ثمرہ ہے۔ ایسی قربانی حضرت امام مہدی علیہ السلام کی غلامی میں ہی کی جا سکتی ہے۔ آپ نے ربوہ کی مقدس بستی کی زیارت کا شرف حاصل کرنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقامات مقدسہ قادیان کی زیارت کا بھی تذکرہ کیا۔

منارۃ المسیح کی حکمت پر روشنی ڈالی۔ سرخ روشنائی کا معجزہ جہاں وقوع پذیر ہوا تھا کو بیان کیا۔ بیت الدعا میں دعا کرنے کا جو سرور اور لطف آتا ہے اس کو بیان کیا۔ آپ نے متعدد ایمان افروز واقعات سنا کر تلقین کی کہ احباب جماعت کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات پر صحیح معنوں میں عمل کرکے اخوت و محبت اور نظم و نسق کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھانا چاہیئے کہ ہر ایک کو محسوس ہونے لگے کہ ہم ایک بنیان مرصوص ہیں۔

دوسری تقریر

دوسری تقریر "اسلام میں خلافت" کے موضوع پر مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر کی تھی۔ آپ نے آیت استخلاف کی روشنی میں اس روحانی نظام کی اہمیت و برکات پر روشنی ڈالی اور خلافت احمدیہ کے ذریعہ دوبارہ اس آسمانی سکیم کے اجراء کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ آپ نے بتایا کہ سارے مسلمانوں میں ہمیں فوقیت حاصل ہے کیونکہ ہمارے پاس خدا تعالیٰ کے خلیفہ ہیں جبکہ دوسرے سارے مسلمان اس نعمت عظمیٰ سے محروم ہیں۔ جماعت احمدیہ اس بابرکت نظام کی بدولت بے نظیر اتحاد اور جذبۂ اطاعت اور اکناف عالم میں روز افزوں ترقی کو اسی نعمت عظمیٰ یعنی خلافت کا ثمرہ قرار دیتی ہے۔

آخر میں آپ نے احباب جماعت کو جاں نثاری کے ساتھ خلافت کے قلعہ کی حفاظت اور خلیفۂ وقت کے ساتھ وفاداری اور محبت والفت کا تعلق قائم و دائم رکھنے کی تلقین کی۔

تیسری تقریر

تیسری تقریر ہمارے نوجوان لوکل مبلغ فواد کانو صاحب کی "نوجوانوں کی ذمہ داریاں" کے عنوان پر ہوئی۔ آپ نے بتایا کہ ہم بحیثیت احمدی نوجوان دوہری ذمہ داریاں ہیں۔ سب سے بڑی ذمہ داری تو یہ ہے۔ کہ ہم احمدیت کو صحیح طور پر سمجھیں اور احمدیت کو سمجھنے کے لئے بانی احمدیت حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ بہت ضروری ہے آپ نے اس بات پر زور دیا کہ ہر احمدی پر فرض ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد پر عمل کرکے زیادہ سے زیادہ کتابیں پڑھے۔ اس کے بعد ہم اپنے نیک عمل اور نمونہ سے دنیا کو بتادیں کہ احمدیت ہی قابل عمل اور قابل قبول مذہب ہے۔

مکرم صدر صاحب کی تقریر

اجلاس کے آخر میں صدر صاحب مکرم

سیفی صاحب نے مختصر تقریر فرمائی۔ آپ نے پہلے "خلافت" کے موضوع پر مزید وضاحت فرمائی اور سامعین کو یہ بات ذہن نشین کرائی کہ خلیفۂ وقت کی اطاعت کا مطلب ہے کہ خلیفۂ وقت کے نمائندوں سے بھی بھرپور تعاون کیا جائے اور خلیفۂ وقت کی جاری کردہ مبارک تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا اپنا اولین فرض سمجھا جائے۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ کی رضا اور برکت کا وارث بنا جائے۔

آپ نے لوکل مشنری کے انداز خطابت کو سراہا اور احباب جماعت کو تلقین کی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شدید خواہش ہے کہ ہر احمدی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرے۔ کیونکہ اس زمانہ کا علمی خزانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب ہی ہیں۔

دوسرا اجلاس

یہ اجلاس محترم پیراماؤنٹ چیف افری دی وی کاڈل صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر نے تلاوت قرآن پاک کی اور مکرم عبدالسلام صاحب ظافر اور عبداللہ فانگا صاحب نے باری باری قصیدہ کے چند اشعار پڑھ کر سنائے۔ بعدہ معلم موسیٰ سوئی صاحب نے "تبلیغ اسلام" کے موضوع پر مینڈے زبان میں بڑی پرجوش تقریر کی۔ آپ نے تبلیغ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے بتایا کہ تبلیغ نبیوں کا کام ہے۔ اس زمانہ میں اسلام کی تبلیغ کرنے کا مقدس فریضہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سپرد ہوا ہے۔ آپ نے ہر مذہب سے سخت مقابلہ کیا ہے اور اسلام کی برتری ثابت کرکے اسلام کی عزت قائم کردی ہے۔ خود اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہو کر بڑی تحدی سے یہ بات دنیا کے سامنے پیش کی ہے۔ کہ اسلام ہی زندہ مذہب ہے۔ اسلام کا خدا ہی زندہ خدا ہے۔ اور اسلام کی کتاب قرآن مجید ہی زندہ کتاب ہے۔

دوسری تقریر مکرم مولوی عبداللہ خان صاحب کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔ "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیاں" آپ نے عہد نامہ قدیم اور عہد نامہ جدید سے ایک ایک پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے اور اس کے بعد دلائل کے ساتھ ثابت کیا کہ ان پیشگوئیوں کے الفاظ صرف اور صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہی صادق آتے ہیں۔ کسی اور نبی پر نہیں۔

تیسری اور آخری تقریر مکرم محمود احمد صاحب بی۔ اے بی ٹی کی تھی۔ آپ نے "اخلاق حسنہ" کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپ کی تقریر کا رنگ واعظانہ تھا۔ آپ نے اخلاق حسنہ کی بڑی بڑی قسمیں بتا کر اس بات پر زور دیا کہ ہمیں حق و صداقت اور دیانتداری کو اپنا شعار بنانا چاہیئے۔ (باقی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمودہ

مطالبات تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) سادہ زندگی بسر کریں
(۲) تبلیغ ممالک بیرون میں حصہ لیں۔
(۳) رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔
(۴) نوجوان خدمت دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔
(۵) وقف رخصت موسمی میں حصہ لیں۔
(۶) اپنی اولاد کو دین کے لئے وقف کریں۔
(۷) پنشنرز اصحاب اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے پیش کریں۔
(۸) وقف جائداد و آمد میں حصہ لیں
(۹) صاحب پوزیشن مختلف جلسوں میں لیکچر دیں۔
(۱۰) دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب تیار کریں۔
(۱۱) امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروائیں۔
(۱۲) کم از کم پچیس لاکھ کا ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کریں۔
(۱۳) طلباء کو تعلیم و تربیت کے لئے مرکز سلسلہ میں بھیجیں۔
(۱۴) صاحب حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں مشورہ طلب کریں۔
(۱۵) اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں
(۱۶) بیکار دنیا میں نکل جائیں۔ خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغ احمدیت بھی کرتے پھریں۔
(۱۷) جو لوگ بیکار رہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی مل سکے کرلیں۔
(۱۸) مرکز سلسلہ میں مکان بنوائیں۔ یہ دنیا نہیں بلکہ دین ہے۔
(۱۹) تمدن اسلامی کا قیام کریں۔
(۲۰) قومی دیانت کا قیام کریں۔
(۲۱) راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔
(۲۲) عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔
(۲۳) "حلف الفضول" کی قسم کا معاہدہ کریں کہ ہم امانت عدل و انصاف کو قائم کریں گے۔
(۲۴) احمدیہ دارالقضاء کا قیام کریں۔ اور اس کے فیصلوں کی پابندی کریں۔
(۲۵) سکیم خاص تبلیغی میں مالی لحاظ سے حصہ لیں۔
(۲۶) تبلیغی سفروں میں حصہ لیں۔
(۲۷) مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

امید ہے جماعت کا ہر فرد حضور رضی اللہ عنہ کے ان ارشادات کو پورا کرنے کی کوشش کریگا۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے آمین

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز کی اہمیت

محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل، ربوہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نماز ہر ایک مسلمان پر فرض ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قوم اسلام لائی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! ہمیں نماز معاف فرما دی جاوے کیونکہ ہم کاروباری آدمی ہیں۔ مویشی وغیرہ کے سبب سے کپڑوں کا کوئی اعتماد نہیں ہوتا اور نہ ہمیں فرصت ہوتی ہے۔ تو آپؐ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ دیکھو جب نماز نہیں تو ہے ہی کیا؟ وہ دین ہی نہیں جس میں نماز نہیں۔ نماز کیا ہے یہی کہ اپنے عجز و نیاز اور کمزوریوں کو خدا کے سامنے پیش کرنا اور اس سے اپنی حاجت روائی چاہنا۔ کبھی اس کی عظمت اور اس کے احکام کی بجا آوری کے واسطے دست بستہ کھڑا ہونا اور کبھی کمال مذلت اور فروتنی سے اس کے آگے سجدہ میں گر جانا۔ اس سے اپنی حاجات کا مانگنا یہی نماز ہے۔ ایک سائل کی طرح کبھی اس مسئول کی تعریف کرنا کہ تو ایسا ہے۔ تو ایسا ہے۔ اس کی عظمت و جلال کا اظہار کرکے اس کی رحمت کو جنبش دلانا۔ پھر اس سے مانگنا۔ پس جس دین میں یہ نہیں وہ دین ہی کیا ہے؟ انسان ہر وقت محتاج ہے کہ اس سے اس کی رضا کی راہیں مانگتا رہے اور اس کے فضل کا اسی سے خواستگار ہو۔۔۔ ۔۔۔ خدا تعالیٰ کی محبت۔ اسی کا خوف۔ اسی کی یاد میں دل لگا رہنے کا نام نماز ہے اور یہی دین ہے۔" (ملفوظات جلد ۵ ص ۲۵۳-۲۵۴)

فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ تک پہنچنا منزل بہ منزل ہوتا ہے جس میں انسانی محنت۔ کوشش۔ جدّوجہد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح منزل مراد تک پہنچنے کے لئے یعنی قرب الٰہی حاصل کرنے کے لئے نماز ایک گاڑی ہے۔ جس پر سوار ہو کر وہ جلد خدا تعالیٰ کو پا سکتا ہے اور جس نے نماز ترک کی وہ کسی طرح خدا کو پا سکتا ہے؟"

(ملفوظات جلد ۵ ص ۲۵۵)

اسی طرح ایک اور جگہ فرماتے ہیں کہ:۔

"نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے۔ استغفار ہے اور درود شریف۔ تمام وظائف اور اوراد کا مجموعہ یہی نماز ہے اور اس سے ہر قسم کے غم و ہم دور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتی ہیں۔ نماز ہی کو سنوار سنوار کر —— —— اور سمجھ سمجھ کر پڑھو اور مسنون دعاؤں کے بعد اپنے لئے اپنی زبان میں بھی دعائیں کرو۔ اس سے تمہیں اطمینان قلب حاصل ہوگا۔ اور سب مشکلات خدا تعالیٰ چاہے گا تو اسی سے حل ہو جائیں گی۔ نماز یاد الٰہی کا ذریعہ ہے اسی لئے فرمایا۔

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ۔"

(ملفوظات جلد ۵ ص ۴۳۲-۴۳۳)

پس نماز روحانی ترقیات کا منبع ہے۔ اس میں ہمیں سبق دیا گیا ہے کہ ہم صرف اللہ تعالیٰ کو ہی اپنا آقا یقین کریں۔ صرف اسی کو اپنا رازق سمجھیں اور ہر کام میں اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کریں اور جو کچھ بھی کریں خدا کی رضا کے مطابق کریں اور دنیا کے دھندوں میں پھنس کر بھی اسے فراموش نہ کریں۔ صبح اٹھتے ہی نماز ہمیں یہی بات یاد دلاتی ہے۔ اس کے بعد ہم کام کاج میں مشغول ہو جاتے ہیں لیکن وقفے وقفے کے بعد اس یاد کو تازہ کیا جاتا ہے یہاں تک کہ جب ہم رات کو سونے لگتے ہیں تو آخری بار پھر اس کا اعادہ ہوتا ہے۔ کلام الٰہی اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ یعنی میری یاد کو تازہ رکھنے کے لئے نماز قائم کریں۔ اسی یاد کی طرف اشارہ ہے۔

ہر قوم میں کوئی نہ کوئی طریق خدا تعالیٰ کی عبادت کا مقرر ہے۔ مگر ضروری نہیں کہ اس طریق میں کوئی معقولیت اور حکمت بھی ہو لیکن اسلامی طریق عبادت یعنی نماز کے تمام افعال و حرکات پُر حکمت، بافائدہ اور باوقار ہیں۔ اور اس میں پڑھے جانے والے تمام اقوال با معنی اور پُر از معارف ہیں۔ اسی طرح نماز میں تمام وہ طریق تعظیم اختیار کئے گئے ہیں جو مختلف اقوام میں اظہار ادب کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ ایرانی اقوام میں ہاتھ چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو جانا اظہار ادب کی علامت تھا۔ یہود اور بعض دوسری اقوام میں جھکنا اظہار عقیدت کی علامت تھا۔ ہندوستان اور افریقہ میں سجدے کے طور پر گر جانا اظہار ادب کا طریق تھا۔ یورپین اقوام میں گھٹنے کے بل بیٹھ جانا اظہار ادب کا طریق سمجھا گیا۔ غرض ہر قوم میں اظہار عقیدت کی کوئی نہ کوئی علامت مخصوص و مشہور ہے۔ نماز میں ان تمام آداب کو جمع کر دیا گیا ہے اس کا ایک فائدہ یہ ہے کہ جب کسی مذہب کا کوئی شخص مسلمان ہوگا تو اسے کمال لذت محسوس ہوگی۔ عیسائی گھٹنے کے بل جھک جانے یعنی تشہد کی طرز پسند کرتا ہے۔ ہندوستانی سجدے کی حرکت کو انتہائی تذلل اور انکساری سمجھتا ہے ایرانی ہاتھ چھوڑ کر کھڑا ہونے میں تذلل محسوس کرتا ہے یہودی کو رکوع میں تذلل نظر آتا ہے غرض جو قوم بھی اسلام میں داخل ہوتی ہے وہ نماز میں اپنے ہاں کے مانوس طریق ادب و تعظیم کو دیکھ کر اپنی روح کی تسکین اس میں بدرجہ اولیٰ پاتی ہے۔ دیکھو یہ کتنی بڑی خوبی ہے جو اسلام میں پائی جاتی ہے۔ باقی قوموں کی عبادتوں میں یہ چیز اتنے لطیف طریق پر نظر نہیں آتی۔ اور یہ اسی وجہ سے ہے کہ اسلام ایک عالمگیر دین ہے اور ساری دنیا نے اس میں شامل ہونا ہے۔

نماز کی فرضیت اس وجہ سے نہیں کہ اللہ تعالیٰ کو اس کی ضرورت اور احتیاج ہے۔ بلکہ بہبودی کے فائدہ کے لئے ہی یہ فرض کی گئی ہے۔

(ماخوذ)

○

الفضل میں اشتہار دیکر اپنے کاروبار کو ترقی دیں!

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ محترمہ سلام بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری کرم رسول صاحب باجوہ صدر جماعت احمدیہ قاضی پہاڑنگ ضلع سیالکوٹ مورخہ ۲۹ر۴ کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ مہربانی فرما کر خاکسار کی والدہ محترمہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(افضال احمد باجوہ کارکن
دفتر بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

○

چندہ تعمیر مساجد صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ میں حصہ لینے والے مخلصین جنہوں نے دس روپے یا اس سے زائد رقم ادا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء!

١- مکرم محمد اکرم صاحب جڑانوالہ ضلع فیصل آباد	٢٠/-
٢- " محمد اسلم صاحب نورنگر ضلع تھرپارکر (سندھ)	١٠/-
٣- " عبدالعزیز صاحب آڑھتی گوجرہ ضلع فیصل آباد	٤٠/-
٤- جماعت احمدیہ کراچی	١٥/-
٥- مکرم سید ناصر المصطفیٰ صاحب کراچی	٢٠/-
٦- " عزیز الدین صاحب	١٠/-
٧- " محمد داؤد احمد صاحب آف سانگھڑ مل۔ کراچی	١٠٠/-
٨- جماعت احمدیہ جہلم	١٥/-
٩- محترمہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مقامی۔ ربوہ	٢٥/-
١٠- مکرم سید جواد علی شاہ صاحب	١٠/-
١١- " محمد زکریا داؤد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ	١٠/-
١٢- جماعت احمدیہ میرپور	٢٦/-
١٣- " لاہور شہر	١٣٠/-
١٤- مکرم حفیظ احمد صاحب لیبیا	١٠٠/-
١٥- " محمد ادریس صاحب بھٹی چکوال ضلع جہلم	٥٠/-
١٦- " عبداللطیف صاحب اکاؤنٹنٹ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ	١٠٠/-
١٧- محترمہ شمیم نزہت صاحبہ دارالعلوم شرقی ربوہ	١٠/-
١٨- مکرم رانا سعادت احمد خان کارکن دفتر امانت تحریک جدید ربوہ	١٠/-

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

شکریہ احباب

میرے پسر بشیر احمد خان سیکنڈ آفیسر مسلم کمرشل بینک لمیٹڈ لالیاں کی حادثہ کے نتیجہ میں جواں عمری میں وفات پر احباب جماعت اور بعض اقارب کی طرف سے بہت سے تعزیتی خطوط موصول ہوئے ہیں۔ چونکہ فرداً فرداً تمام خطوط کا جواب دینا ممکن نہیں ہے لہٰذا ہم بذریعہ اخبار ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جو ہمارے دکھ میں شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!

(سخاوت حسین۔ احمد نگر ضلع جھنگ)

ماہنامہ انصار اللہ، ربوہ

مجالس انصار اللہ کے زعماء مہربانی فرما کر اپنی اپنی مجالس میں یہ جائزہ لیں کہ ماہنامہ انصار اللہ کے کس قدر مزید خریدار مہیا کئے جا سکتے ہیں اور پھر اس سلسلہ میں اپنی کوششوں کے نتائج سے قائد صاحب اشاعت کو مطلع فرمائیں۔

موجودہ زمانہ میں اخلاقی بے راہ روی کا صرف یہی علاج ہے کہ اسلام کی اخلاقی تعلیم کو باقاعدگی کے ساتھ اور احسن طریق پر لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے۔ ماہنامہ انصار اللہ نے اسی رنگ میں تربیت کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے۔ (سالانہ چندہ۔ بارہ روپے)

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

ہمیشہ یاد رکھیے!

• احمدیت ایک روحانی جام ہے جو اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کیلئے آسمان سے نازل کیا ہے۔ • الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ یاد رکھیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

دعائے مغفرت

میری خوشدامن محترمہ حسین بی بی صاحبہ اہلیہ ماسٹر اللہ دتہ صاحب مرحوم سکنہ لاہور یکم مئی کو بوقت شام ٧٥ سال کی عمر میں بعارضہ خرابی جگر وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○

مرحومہ نہایت مخلص احمدی خاتون تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں۔

٢ مئی کی صبح میت ربوہ لائی گئی جہاں محترم مولانا سید احمد علی صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

(ہدایت اللہ کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

اعلان نکاح

برادرم مکرم محمد الیاس صاحب منور کاہلوں کلرک فضل عمر گرلز ہائی سکول کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ بنت مولوی نور احمد صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر ٢٠ اپریل ٧٩ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(نعیم احمد۔ نعیم جنرل سٹور رحمت بازار ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(١) عزیزم ملک سفیر احمد خان صاحب ابن ملک نذیر احمد خان صاحب فیڈرل بی ایریا کراچی دو ماہ سے بعارضہ یرقان بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ عزیز موصوف میڈیکل کے آخری سال کے طالب علم ہیں اور سلسلہ کے کاموں میں بھی مخلصانہ سرگرم عمل رہنے والے نوجوان ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز موصوف کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(یوسف سلیم ملک ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

(٢) میرے عزیز دوست مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب ابن چوہدری محمد بوٹا صاحب اعوان مرحوم آف سیالکوٹ پولیس۔ جلسہ سالانہ ٧٨ء کے بعد سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اپریل کے آخر میں علاج کی غرض سے کراچی گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب موصوف کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین!

(خواجہ بشارت احمد سیٹھی ٹریڈرز رحمت بازار۔ ربوہ)

(٣) مکرم رشید احمد صاحب ارشد ابن چوہدری خیرات اللہ صاحب محلہ دارالیمن وسطی ربوہ کے دائیں پاؤں کی ہڈی کھیل کے دوران ٹوٹ گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد کامل شفا عطا فرمائے۔

اسی طرح مکرم چوہدری علی محمد صاحب ابن چوہدری مہردین صاحب کی آنکھیں ایک حادثہ میں زخمی ہو گئی تھیں۔ بہت کم دکھائی دیتا ہے ان کے لئے بھی دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

(ملک محمد ابراہیم تبسم زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالیمن وسطی ربوہ)

(٤) میرے ایک عزیز از جان دوست مکرم محمد اسلم صاحب آجکل بہت بیمار ہیں۔ انہوں نے احباب جماعت احمدیہ سے خصوصی دعا کی درخواست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(ملک محمد خان صدر جماعت احمدیہ کھوکھر غربی ضلع گجرات)

(٥) خاکسار ایک طویل عرصہ سے جوڑوں کے درد کے باعث لاغر ہوتا جا رہا ہے اور چلنے پھرنے سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ احباب سے کامل شفا پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک محمد یعقوب صوبیدار میجر ریٹائرڈ) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۰۳۷
مَیں بشریٰ الطاف زوجہ محمد الطاف احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
۱۔ ایک سیٹ جوڑ طلائی وزنی ۹ تولہ مالیت ۶۳۰۰/- روپے۔
۲۔ دوسرا سیٹ طلائی زیور وزنی ۱۱ تولہ مالیت ۷۷۰۰/- روپے۔
۳۔ حق مہر بذمہ خاوند ۳۰۰۰/- روپے۔
مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
الامۃ بشریٰ الطاف
گواہ شد محمد الطاف احمد گوندل
(خاوند موصیہ)
گواہ شد۔ ارشد محمود گوندل ولد بابو محمد شفیع گوندل سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۴۰۳۸
مَیں رشید حسین ولد محمد حسین صاحب قوم وھامی راجپوت پیشہ تدریس عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷۸ ۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰۰۰ ہزار روپیہ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
العبد رشید حسین ۱۴۲/۱ اکبر روڈ صدر بازار لاہور کینٹ۔
گواہ شد ملک انوار الحق خان مکان ۱۳۷/۱ گلی ۹۸ صدر بازار لاہور چھاؤنی
گواہ شد عبد الرحمٰن وصیت ۳۲۳۲ آفیسر کالونی غازی روڈ لاہور چھاؤنی۔

مسل نمبر ۲۴۰۳۹
مَیں شمیم عالم زوجہ چوہدری محمد عالم صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۹۵ ڈی علامہ اقبال روڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۷۸ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔
۱۔ حق مہر وصول شدہ ۱۰۰۰/- روپے
۲۔ زیور طلائی وزنی ۱/۲ ۳ تولہ مالیت ۲۵۰۰/- روپے۔
۳۔ سیونگ مشین قیمت خرید ۴۵۰/- روپے۔
مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
اس وقت مجھے مبلغ ۳۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامۃ شمیم عالم زوجہ محمد عالم چوہدری
گواہ شد کیپٹن ریٹائرڈ ہدایت علی ولد میاں محمد بخش مرحوم علامہ اقبال روڈ لاہور۔
گواہ شد چوہدری محمد عالم
(خاوند موصیہ)

مسل نمبر ۲۴۰۴۰
مَیں چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری محمد حسین صاحب قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۷۹ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۰۰/- روپیہ ماہوار ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔
مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔
العبد چوہدری بشیر احمد
گواہ شد سید منیر احمد باہری واقف زندگی تحریک جدید ربوہ۔
گواہ شد [illegible]

کینیڈا کے پہلے احمدیہ مسلم مشن ہاؤس کا افتتاح

(بقیہ صفحہ ۲)

پاک زندگیاں بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین"
مشن ہاؤس کے افتتاح کے چند روز بعد کیلگری کے میئر مسٹر روڈ سائیلجر نے جماعت احمدیہ کیلگری کے صدر جناب بی۔ اے۔ راجہ کو شکریہ کا خط لکھا جس میں انہوں نے تحریر فرمایا کہ
"اس تقریب میں شرکت میرے لئے ایک بڑا اعزاز ہے اور میں سٹی کونسل اور کیلگری کے شہریوں کی طرف سے آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ آپ امن، محبت، ہم آہنگی اور روحانیت کے اسلامی مقاصد کی تکمیل میں نمایاں کامیابی حاصل کریں گے۔"
مسٹر روڈ سائیلجر نے مشنری انچارج مکرم منصور بشیر کا بھی شکریہ ادا کیا اور لکھا کہ ہمیں خوشی ہے کہ وہ اس تاریخی اور اہم موقع پر آپ لوگوں کی مدد کے لئے موجود تھے۔

عشرہ وصولی وقفِ جدید

انشاء اللہ العزیز یکم جون تا ۱۰ جون مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام عشرہ وصولی وقف جدید منایا جا رہا ہے۔ قائدین، ناظمین اور سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ عشرہ وصولی منائیں جس میں وقف جدید دفتر اطفال کے وعدہ جات کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں کہ اطفال اور ناصرات بلا استثناء اس بابرکت تحریک میں شامل ہوں۔ ۲۵ جون تک رپورٹ مرکز میں ارسال کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کا حافظ ہو۔
سیکرٹری وقف جدید
اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواست دعا

میری خوشدامن اہلیہ مکرم میاں غلام محمد صاحب ناصر آباد ربوہ عرصہ سے معدہ کی مریضہ چلی آرہی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔
([illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

احمدیت کی دوسری صدی اور غلبۂ اسلام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتہائے احمدیہ کے لاکھوں مخلصین کو مخاطب کرتے ہوئے یہ پیغام بھجوایا:۔

"پہلی بات جو آپ کو ذہن نشین کرنی چاہیئے یہ ہے کہ احمدیت کی دوسری صدی جو اب سے دس سال بعد شروع ہو رہی ہے انشاء اللہ وہ احمدیت کی ترقی اور غلبہ کی صدی ہے۔ وقت قریب ہے جب کہ تمام قومیں اسلام قبول کریں گی اور قرآن عظیم سے ہدایت حاصل کریں گی۔ اس لئے بہت ضروری ہے کہ ہم اس کام کے لئے اپنے آپ کو پہلے سے تیار کریں اور اس وقت کے آنے سے پہلے پہلے ہمیں قرآن عظیم کے علوم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پر مکمل عبور حاصل ہونا چاہیئے۔ اس کے بغیر ہم دینی ذمہ داریوں کو کماحقہٗ ادا نہیں کر سکتے۔"

دوسری صدی کے استقبال کے لئے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ قائم کیا ہے ہر مخلص احمدی کا فرض ہے کہ اس مبارک تحریک میں جو الٰہی منشاء کے ماتحت جاری کی گئی ہے پورے اخلاص اور محبت سے حصہ لے اور اسے ہر جہت سے کامیاب بنا لے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

موصیان کرام توجہ فرمائیں!

امراء کرام / صدر صاحبان بھی توجہ فرمائیں

۱۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ضمیمہ رسالہ الوصیت میں فرمایا ہے کہ:۔

"وصیت کرنے والا جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے۔ پابندِ احکام اسلام ہو اور تقویٰ طہارت کے امور میں کوشش کرنے والا ہو۔"

۲۔ ورثہ میں سے خواتین کو ان کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ شرعی حصہ وراثت دینا اسلام کے اہم احکام میں سے ایک حکم ہے اور تمام موصیان کرام سے امید کی جاتی ہے کہ وہ بموجب حکم خداوندی خواتین کو ان کے شرعی حصہ وراثت سے محروم نہیں رکھیں گے بلکہ پوری کوشش کر کے یہ حصہ انہیں ضرور دلوائیں گے۔

۳۔ اگر کسی موصی نے اس حکم خداوندی کی خلاف ورزی کی ہو تو اُسے یاد رکھنا چاہیئے کہ اس غلطی کے عدم تدارک کی صورت میں اس کی وصیت منسوخ کردی جائے گی۔

۴۔ اس حکم خداوندی کی پابندی نہ کرنے والا شخص اگر غیر موصی ہو گا تو آئندہ اسکی وصیت قبول نہیں کی جائے گی۔

۵۔ امراء کرام / صدر صاحبان جماعت براہِ کرم بذریعہ خطبات و اعلانات سب موصیان کرام بلکہ سب احباب جماعت کو اس امر سے مطلع فرمادیں۔

(صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

گمشدہ گھڑی

مورخہ ۱۴؍ اپریل ۱۹۷۹ء کو جب کہ چناب ایکسپریس دس بجے رات ربوہ آئی تھی سنہری گھڑی مع سنہری چین (سٹیل والی) اسٹیشن پر گر گئی تھی۔ اگر کسی صاحب کو ملی ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر مبلغ سو روپیہ انعام حاصل کریں۔

پتہ

سید سید احمد کوارٹر ۱۲

صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مالی سال رواں میں توسیع ——— ۱۰ رمئی تک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال رواں میں ۱۰ رمئی / ہجرت تک توسیع فرمادی ہے۔ امراء کرام و صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ از راہ کرم وصولی کے لئے کوشش جاری رکھیں۔ ۱۰ رمئی / ہجرت کو ۱۰ بجے صبح تک صدر انجمن احمدیہ کے چندہ جات کی جملہ رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں داخل ہو جانی چاہئیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اخبار احمدیہ — بقیہ صفحہ اول

پانے اور اس کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرنے کا زمانہ ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ ہر مامور من اللہ کی مخالفت ضرور کی جاتی ہے۔ اس مخالفت کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ دو قسم کے نشان ضرور ظاہر فرماتا ہے۔ اوّل یہ کہ اس مخالفت کو اللہ تعالیٰ وَکَفٰی بِرَبِّکَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا کے مطابق سعید روحوں کے ہدایت پانے اور اس طرح حق کے غالب آنے کا ذریعہ بنا دیتا ہے۔ دوم وہ مامور من اللہ کے متبعین کو اپنی غیر معمولی نصرت سے نواز کر انہیں ترقی پر ترقی عطا فرماتا چلا جاتا ہے۔ یہ دونوں قسم کے نشان ان کے لئے معرفت الٰہی میں ترقی کا موجب ثابت ہو کر انہیں خوف الٰہی اور محبتِ الٰہی کے اوصاف سے متصف کر دکھاتے ہیں۔ اور یہ اوصاف ان کے اندر جذبۂ عمل کو بیدار کر کے انہیں سابق بالخیرات بنانے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ان کا زندہ تعلق قائم کر دکھانے پر منتج ہوتے ہیں۔

ہمیں بھی خدا تعالیٰ امام آخر الزمان سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے نتیجہ میں ان دونوں قسم کے نشانوں سے سرفراز فرماتا چلا آرہا ہے اور ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرنے کی راہیں وا ہوتی چلی آرہی ہیں۔ اسی لئے حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے ؏

یہی ہیں دوستو اُس یار کے پانے کے دن

درخواست دُعا

برادرم مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب انجنیئر نیو مسلم ٹاؤن لاہور کے لڑکے چوہدری نصیر احمد صاحب کی ٹانگ سائیکل سے گر کر ٹوٹ گئی ہے۔ لڑکا ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحیح طور پر ہڈی جوڑ دے اور مکمل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

(محمد اسمٰعیل دیالگڑھی انچارج شعبہ رشتہ ناطہ ربوہ)

توجہ فرمائیے

تحصیل ماتلی ضلع حیدر آباد سندھ بشیر آباد اسٹیٹ کے قریب زیر زرعی رقبہ ۳۸۰ ایکڑ قابلِ فروخت۔ ہفتہ پانچ روز نہری پانی مستقبل۔ فوری رابطہ قائم فرمادیں۔

مرزا عبد السمیع (ریٹائرڈ)
ہمدرد پراپرٹی ڈیلرز رجسٹرڈ
چوک رحمت بازار ربوہ فون ۵۴۲

مشہور کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
فضل عمرؓ دواخانہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴